سبق نمبر 29

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کیلئے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

موضوع: خدا محافظ ہے

پڑھیں، چار لوگوں کو پڑھنے کا موقع دیں۔ یسعیاہ 37:1420,33:38: زبور 16-1 :2:91- ملاخی 6:823۔

1- ماضی کی تاریخ میں خُدا نے اپنے لوگوں کی حفاظت کس طرح کی؟

مقصد۔ بیان کریں کہ خداوند نے یعقوب نبی اور اس کے خادم کی حفاظت کس طرح کی۔

تین اہم باتیں:

- دشمن جو باتیں اپنی خوابگاہ میں کرتا تھا خداوند ان کو بھی جانتا تھا اور اپنے نبی کو بتا دیتا تھا۔
- خداوند اور اس کے فرشتوں کی فوج دشمن کی فوج سے زیادہ تھی۔
- خدا اپنے لوگوں کی آنکھیں کھول سکتا ہے تا کہ وہ اُنکے گھوڑوں اور رتھوں کو دیکھ سکیں جو ان کی حفاظت کر رہے ہیں۔

2- آج خُداوند کس طرح حفاظت کرتا ہے؟

لوگوں کو ایک واقعہ بیان کرنے کا موقع دیں کہ خداوند نے ماضی میں ان کی حفاظت کس طرح کی۔

گروپ لیڈر، خدا کی محافظ ہونے کی خصوصیت میں اس کی پرستش کریں۔ تین تین لوگوں کی جماعت میں پرستش کریں۔

[redacted]

بائبل کی ذیل کی عبارت (پیدائش 20:1-23:20) میں خدا کے ساتھ شخصی وقت کے دوران آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اس کو باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں۔ بیان کرنے والے شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور قبول کریں اور جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں)۔

[redacted]

تعلیم۔ یہ کلیسیا کی ذمہ داری ہے کہ بائبل کی کلیسیا ٹھیک ٹھیک کرے۔ اس کو چاہیے کہ سچائی میں آمیزش نہ کرے (2- کرنتھیوں 4:2) بلکہ حق کے کلام کو درست طریقے سے کام میں لائے (2- تیمتھیس 2:15)۔ یسوع اور پولس دونوں آگاہ کرتے ہیں کہ جھوٹے استاد آئیں گے (مرقس 11-10:24؛ 1- تیمتھیس 2-4:1)۔ صرف یسوع مسیح کی تعلیم کی سچائی ہی لوگوں کو آزاد کرے گی (یوحنا 32-8:31)۔

جس طرح لوگوں کو محفوظ سفر کے لئے ٹریفک کے قوانین کی ضرورت ہوتی ہے، صحت مند رہنے کے لئے صحت کے اصولوں کی ضرورت ہوتی ہے اور ہم آہنگی کے ساتھ اکٹھے رہنے کے لئے سرکاری قوانین کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح بائبل کی درست سمجھ کے لئے لوگوں کو بائبل کی تفسیر کے قوانین کی ضرورت ہے۔ ہم بائبل کی تفسیر کے نو (9) اہم اصولوں پر غور کریں گے۔

اُصول 1: فطرت اور زبان

a-	بائبل مافوق الفطرتی ہے کیونکہ بائبل کا مصنف خدا ہے چنانچہ بائبل انسانی سوچ اور مزاج کے لئے ایک مکمل حاکم ہے اور اسی لئے بائبل بالکل ناقابل اعتماد ہے۔ بائبل کی کوئی بھی آیت دو فرق فرق معنی نہیں رکھتی۔
b-	بائبل فطرتی بھی ہے کیونکہ خدا نے اپنی باتوں کو سیدھا سیدھا ظاہر کیا چنانچہ بائبل آپ کی اپنی زبان میں خدا کا کلام ہے

1- بائبل کردار میں مافوق الفطرتی ہے

پراھیں، 2- تیمتھیس 3:16؛ 2- پطرس 1:20-21؛ عبرانی 23:19؛ ططس 1:2)۔

تحکیمیہ

بائبل کا مصنف روح القدس ہے۔ بائبل خدا کی پاک باتوں پر مشتمل ہے۔ چنانچہ بائبل صرف انسانی سوچ اور مزاج کے لئے ہی حتمی نگران نہیں بلکہ مسیحی تعلیم کے لئے بھی ہے۔

قابلِ اعتماد

خدا کا کلام خود خدا کی خصوصیات پر روشنی ڈالتا ہے۔ بائبل بری ہے لیکن ظاہر وقت پر ہوئی۔ بائبل سچائی پر مبنی، پاک اور کامل ہے۔ پس یہ بائبل ناقابل اعتماد ہے کیونکہ خدا سچا اور برحق ہے اور اپنے مقاصد کو شفاف طور پر ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ بائبل کی کوئی بھی آیت دو فرق فرق معنی نہیں رکھتی۔ چنانچہ آپ کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ خدا نے بائبل کی ہر آیت میں کیا کہا ہے۔

2- بائبل کردار میں فطرتی ہے

پراھیں یوحنا 14:26؛ یسعیاہ 30:8؛ یرمیاہ 4-36:1)۔

اصلی زبانیں

بائبل سینہ بہ سینہ خدا کا کلام ہے۔ خدا لوگوں سے کلام کرتا تھا اور وہ خدا کے کلام کو قلم بند کر لیتے تھے۔ بائبل رائج الوقت زبانوں میں تحریر کی جاتی تھی جن میں خدا اپنے کلام کو نازل کرتا تھا۔ پرانا عہدنامہ شروع میں عبرانی زبان میں لکھا گیا (اور تھوڑا سا حصہ ارامی زبان میں) اور نیا عہدنامہ یونانی زبان میں لکھا گیا۔ بائبل کے تمام ترجموں اور تفسیروں کے لئے اصلی عبرانی اور یونانی زبانیں معیار کی مطابق ہیں۔

تراجم

پرانے عہدنامہ کا ترجمہ 250 ق م میں یونانی زبان میں ہوا اور نیا عہدنامہ اس کو خدا کا کلام قرار دیتا ہے۔ اسی طرح، بائبل کا ہر ترجمہ آپ کی اپنی زبان میں خدا کا کلام ہے کیونکہ یہ پرانا عہدنامہ عبرانی اور نیا عہدنامہ یونانی کا بالکل درست ترجمہ ہے۔ اگر آپ بائبل کو اصلی زبانوں میں یا کسی اور جدید زبان میں پڑھیں تو بائبل کی درست تفسیر کے لئے بہت مددگار ہوگا

اُصول 2: اتفاق اور وضاحت

a-	بائبل دُنیا میں خدا اور اس کے منصوبے کا واحد تحریری انکشاف ہے۔
b-	پرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ مندرجہ ذیل لحاظ سے اتفاق رکھتے ہیں: "پرانے عہدنامہ میں نیا عہدنامہ پوشیدہ ہے۔ نئے عہدنامہ میں پرانا عہدنامہ ظاہری صورت میں کھڑا ہے"۔ چنانچہ بائبل بذاتِ خود اپنے کسی بھی حصہ کی بہترین وضاحت ہے۔

1- بائبل ایک اتحاد ہے۔

پراھیں 1-پطرس 12-1:1؛ متی 5:17؛ لوقا 45-24:44؛ 2- کرنتھیوں 1:20؛ کلسیوں 17-2:16؛ عبرانیوں 4-10:1۔

تیاری اور تکمیل:

پرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ ایک دوسرے سے تضاد نہیں رکھتے۔ یہ تکمیلی ہیں: پرانا عہدنامہ نئے عہدنامہ کی تیاری ہے اور نیا عہدنامہ پرانے کی تکمیل ہے۔

انکشاف میں پیش قدمی

پس، خدا کے انکشاف میں ایک پیش قدمی ہے۔ بائبل پرانے عہدنامہ کی شریعت، نشانات، نبوتوں اور وعدوں کو "آنے والی اچھی چیزوں کا عکس" کہتی ہے اور نئے عہدنامہ کو "مسیح میں پائے جانے والے حقائق" کہتی ہے۔ نیا عہدنامہ تعلیم دیتا ہے کہ خدا پرانے عہدنامہ کی شریعت، نشانات، نبوتوں اور وعدوں کو مسیح میں کس طرح پورا کرتا ہے۔ چنانچہ، پرانے عہدنامہ کی تشریح ہمیشہ نئے عہدنامہ کی روشنی میں ہونی چاہیے۔ نئے عہدنامہ کی تعلیمات معیار کے مطابق ہیں۔

2- بائبل بذاتِ خود اپنی تفسیر ہے۔

پراھیں لوقا 28-10:25۔

یسوع مسیح بائبل میں لکھی ہوئی باتوں کے متعلق لوگوں کے سوالوں کے جواب بائبل میں لکھی ہوئی باتوں سے ہی دیتا تھا۔ اس نے بائبل کے ایک حصہ

(استثنا 24:1) میں پوشیدہ بیانات کی وضاحت بائبل کے دوسرے حصہ (پیدائش 2:24 ;1:27: متی 19:3-8) کی واضح تعلیم سے کی۔ چنانچہ، بائبل اپنی تفسیر آپ ہے۔ بائبل ہی بائبل کے کسی بھی حصہ کی بہتر تفسیر ہے۔ بائبل کی کوئی بھی آیت دو فرق فرق معنی نہیں رکھتی۔ چنانچہ، ہمیشہ خدا کی مرضی کے معنی کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

اُصول 3: رُوح القدس اور ایمان:

a-	بائبل کا خدا ہی بائبل کا مصنف اور موضوع ہے۔ خدا نے روح القدس نے لوگوں کو بائبل کی باتیں لکھنے کی تحریک دی۔
b-	یسوع مسیح پر ایمان ہمیشہ بائبل کی باتوں پر مبنی ہوتا ہے۔ چنانچہ، بائبل پڑھنے والوں کو بائبل لکھنے اور اس کی درست وضاحت کے لئے اپنے دلوں میں روح القدس اور یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کی ضرورت ہے۔

1- <u>جن لوگوں کے پاس رُوح القدس اور ایمان ہے۔</u>

پڑھیں یوحنا 15-13:16 ; رومیوں 17-14:10 (1- کرنتھیوں 15-2:7)۔

روح القدس لوگوں کے دماغ اور دل کو وہ باتیں سمجھنے کی روشنی بخشتا ہے جو خدا نے بائبل میں ظاہر کی ہیں۔ یسوع مسیح پر ایمان بائبل میں خدا اور اس کی مرضی کے متعلق بتائی گئی باتوں کے علم سے آتا ہے۔ صرف نئے سرے سے پیدا ہونے والے ایماندار ہی بائبل کی درست تشریح کر سکتے ہیں۔

2- <u>جن لوگوں کے پاس رُوح القدس اور ایمان نہیں۔</u>

پڑھیں 2- کرنتھیوں 4-3:4 ; 17-3:14 (متی 29:21 : 2- پطرس 16:3)۔

غیر مسیحی (بشمول دیگر مذاہب کے پیروکار) روحانی طور پر مردہ ہیں اور ان کی آنکھوں پر ابھی تک پردہ پڑا ہوا ہے تاکہ بائبل کی درست تشریح نہ کر سکیں۔ انکا جانفشانی سے بائبل کا مطالعہ کرنا روح القدس اور مسیحی ایمان کے بغیر بے کار ہے۔ بائبل اور بائبل کے خدا، یسوع مسیح اور مسیحیوں سے متعلق غیر مسیحیوں کے بیانات کا اندازہ اس حقیقت کی روشنی میں لگایا جانا چاہئے کہ ابھی وہ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے۔

اُصول 4: مطلوبہ سامعین

بائبل مختلف سامعین کو مخاطب کرتی ہے۔ یقین کریں کہ بائبل کی ہر آیت میں خدا اُس سامعین سے مخاطب ہونا چاہتا تھا۔ یہ اصول بائبل میں وعدوں، خطروں، احکام اور نبوتوں کی تشریح کے لئے کارآمد ہے۔

a-	بعض اوقات بائبل میں ایک خاص سچائی دُنیا کے تمام لوگوں یا تمام مسیحیوں کے لئے ہوتی ہے۔
b-	بعض اوقات بائبل میں ایک سچائی کسی خاص شخص، جماعت، عمر یا حالت تک محدود ہوتی ہے/

1- <u>بعض اوقات بائبل کی عبارت میں ایک سچائی ہر کسی کے لئے ہوتی ہے۔</u>

پراعیس لوقا 14:25-27۔

بائبل کی مندرجہ ذیل عبارت میں سچائی دنیا کی تمام قوموں کے لئے ہے یعنی بائبل پڑھنے والے آپ کی اپنی خاکہ کو بڑھانے کے لئے (لوقا 14:25-27) توبہ کرنے اور انجیل پر ایمان لانے کے لئے (مرقس 1:15)؛ یسوع مسیح پر ایمان لانے کے لئے (یوحنا 3:16) اور اپنی صلیب اٹھا کر یسوع کے پیچھے چلنے کے لئے (مرقس 8:34-38)۔ بائبل کی مندرجہ ذیل عبارت کچھ لوگوں کے لئے ہیں یعنی اپنے خاندان سے بڑھ کر یسوع اور انجیل کو ترجیح دینا (مرقس 10:28-30)۔ ایک دوسرے سے ایسی محبت رکھنا جیسی یسوع آپ سے رکھتا ہے (یوحنا 13:34-35)؛ جانتا کہ آپ کو خدا نے یسوع مسیح کا شکم ماننے اور روح القدس کے ساتھ پاک ہونے کے لئے چن لیا ہے (1-پطرس 1:1-2)؛ اور جانتا کہ آپ نے خدا سے ایک بیش قیمت بخشش کے طور پر انتہائی قیمتی ایمان پایا ہے (2-پطرس 1:1)۔

2- <u>بعض اوقات بائبل کی کسی آیت میں ایک سچائی محدود سامعین کے لئے ہوتی ہے۔</u>

پراعیس مرقس 10:17-21

بائبل کی مندرجہ ذیل عبارت میں سچائی خاص شخص تک محدود ہے یعنی خدا کے خادم داؤد (1-تواریخ 17:7,11-14)؛ امیر آدمی (مرقس 10:21) خاص جماعت تک یعنی اسرائیل تک (ملاکی 1:1؛ یسعیاہ 6:8-10) کسی خاص وقت تک محدود ہے یعنی پرانے عہدنامہ کے زمانہ میں ہر مرد کا جسمانی ختنہ (پیدائش 17:9-14؛ گلتیوں 6:12-15؛ 5:3-4) یا کسی خاص کیفیت تک محدود یعنی توبہ کرما (یرمیاہ 18:6-10؛ جرقی ایل 33:11-20) جو روح کہتا ہے اس کو سننا اور ماننا (مکاشفہ 2:7)۔

اُصول 5: علمی انداز اور تاکید

a-	بائبل مختلف عملی انداز پر مشتمل ہے۔ تعین کریں کہ خدا بائبل کی ہر آیت میں کونسا انداز استعمال کرتا ہے اور ہر انداز کی وضاحت ان اصولوں کے مطابق کریں جو لٹریچر کے انداز کی وضاحت کرتا ہے۔ مثال کے طور پر یسوع کی ایک تمثیل کی تفسیر اس اصول کے مطابق کریں جو تمثیلوں کی تفسیر کرتے ہیں۔
b-	بائبل مختلف تاکیدوں پر مشتمل ہے۔ تعین کریں کہ بائبل کی کسی عبارت کے کوائف علم کی تدریس عمل کی تحریک، تاریخ سے متعلق یا ایک وعدے یا نبوت پر زور دیتی ہے یا نہیں۔

1- <u>لٹریچر کی مختلف اقسام</u>

بائبل کئی اقسام کے لٹریچر پر مشتمل ہے مثلاً شریعت، تعلیمات، تاریخ، شاعری، کہاوت، حکمت، تشبیہات، تمثیل، وعدے، نبوت اور مکاشفہ وغیرہ۔ لٹریچر کے ان حصوں کے اپنے اپنے اصول ہیں جو لٹریچر کی اقسام کی تشریح کرتے ہیں۔ ہم تاریخ میں درست حقائق، شاعری میں استعاراتی زبان، حکمت میں موازنہ اور مکاشفہ میں تصاویر یا علامات کی توقع رکھیں گے۔ بائبل کی کسی عبارت کے انداز کا تعین کریں اور اس انداز کے لٹریچر کی تشریح کرنے والے اصولوں کے مطابق تفسیر کریں۔

2- بیان میں مختلف تاکیدیں۔

بائبل میں مختلف تاکیدیں بھی شامل ہیں۔ تعین کریں کہ بائبل کی عبارت کے کوائف کا زور نظریہ کی تعلیم عمل کی تحریک، تاریخ سے متعلق، وعدہ یا نبوت کرنے پر ہے یا نہیں۔

a- جب نظریہ یا تعلیم پر زور ہو

پڑھیں یوحنا 14:6۔

جب بائبل کی عبارت کا زور آپ سے متعلق نظریہ پر ہو تو آپ کو اس کا تعین کرنا چاہئے۔ یوحنا 14:6 میں نظریہ کی تعلیم پر زور ہے۔ نظریہ کی تشکیل اسموں پر غور کرنے سے کریں۔ مثال کے طور پر غور کریں "میں" "یسوع" "راہ" "حق" "زندگی" "کوئی نہیں" اور "باپ"۔ اس نظریہ پر ہر کسی کو ایمان لانا چاہئے وہ ہے "باپ کے پاس جانے کا راستہ صرف یسوع ہے"۔

b- جب زور عمل کی تحریک پر ہو۔

پڑھیں یوحنا 13:34-35۔

جب بائبل کی عبارت کا زور آپ سے متعلق عمل پر ہو تو آپ کو یہ کرنا چاہئے۔ یوحنا 13:34-35 میں زور عمل کی تحریک پر ہے۔ عمل کو تشکیل خاص کر فعل پر غور کرنے سے دیں۔ قابل غور فعل ہے "ایک دوسرے سے محبت رکھو" "جیسے میں نے تم سے محبت رکھی" "تم بھی محبت رکھو" "سب جانیں گے" "تم میرے شاگرد ہو"۔ جو تم آپ کو اور ہر مسیحی کو ماننا چاہئے وہ ہے "تم مسیحی ایک دوسرے سے محبت رکھیں جیسے یسوع نے تم سے محبت رکھی"۔

c- جب زور تاریخ پر ہو۔

پڑھیں اعمال 17:11۔

جب بائبل کی عبارت کا زور تاریخی واقع پر ہو تو آپ کو تعین کرنا چاہئے کہ آپ تاریخ کے نمونہ پر عمل کرتے ہیں یا نہیں۔

اگر تاریخی نمونہ غلط (منفی) ہے تو آپ کو بھی اس پر عمل نہیں کرنا چاہئے۔ مثال کے طور پر مسیحیوں کو پرانے عہدنامہ میں اسرائیلیوں کے رویہ کی پیروی نہیں کرنی چاہئے (اس کا تعلق 1- کرنتھیوں 10:6-11 سے ہے۔ مسیحیوں کو نئے عہدنامہ میں کلیسیا کے لیڈر پطرس کے برے رویہ کی پیروی نہیں کرنی چاہئے۔ اس نے یوحنا رسول اور اس کے ساتھیوں کو برا کہا تھا۔ وہ اپنی جماعت میں دوسرے مسیحیوں کو قبول نہیں کرتا تھا اور کلیسیا کو نیکی کے کام کرنے سے روکتا تھا۔
مسیحی راہنما بھی اپنے ماتحتوں پر حکمرانی نہ جتائیں (متی 20:25-28؛ 1-پطرس 5:1-4)۔

لیکن اگر تاریخ میں اچھا (مثبت) نمونہ ہے تو پھر آپ اچھے نمونے کی پیروی کر سکتے ہیں۔ لیکن آپ تقاضہ نہیں کر سکتے ہیں کہ دوسرے مسیحی بھی اس نمونے پر چلیں۔ جب تک کہ بائبل میں کسی دوسری جگہ اسکی تعلیم یا حکم کی نہ ہو۔ مثال کے طور پر مسیحی ہر وہ چیز کھا سکتے ہیں جو بازار میں بکتی ہے یا ان کا میزبان ان کے سامنے جو کچھ رکھتا ہے۔ لیکن اگر ان کا ضمیر سوال اٹھاتا ہے تو وہ کھانے سے باز رہ سکتے ہیں۔ چنانچہ، وہ دوسرے مسیحیوں کی عیب جوئی نہیں کر سکتے۔ جو گوشت کھاتے ہیں یا نہیں کھاتے۔ وہ دوسرے مسیحیوں کو مجبور نہیں کر سکتے کہ وہ بھی ان جیسا رویہ اختیار کریں (رومیوں 14:1-15:14؛

1- کرنتھیوں 10:23-11:1)۔

ایک اور مثال مسیحیوں کو چاہئے کہ ابتدائی مسیحیوں کے اچھی نمونے پر چلیں اور روزانہ بائبل کی تحقیق کیا کریں کہ مبلغ یا استاد جو کہتے ہیں وہ سچ ہے یا نہیں (اعمال 17:11) لیکن وہ تقاضہ نہیں کر سکتے کہ دوسرے مسیحی بھی ان کے اچھے نمونہ پر عمل کریں اور روزانہ بائبل کی تحقیق کریں۔

d- جب زور دعویٰ نبوت پر ہو۔

پراھیں یوحنا 14:21؛ پیدائش 22:18 (گلتیوں 3:8,16)۔

اگر عبارت میں زور دعویٰ نبوت کرنے پر ہے تو پھر سامعین (پیدائش 18-22:15) صورت حال (یرمیاہ 10-18:5؛ حزقی ایل 18) اور اس کی تکمیل (متی 44-21:42 ;12-8:11؛ گلتیوں 29-3:26؛ افسیوں 22-2:11؛ 1-پطرس 10-2:4) کا تعین کریں جہاں پر بھی قابل اطلاق ہو۔

پرانے عہدنامہ کی نبوتوں کی وضاحت نئے عہدنامہ کی انہی مضامین سے متعلق تعلیمات کی روشنی میں کی جانی چاہئے۔ مثال کے طور پر، اگر پرانے عہدنامہ کی نبوت کا تعلق اسرائیل سے ہے (عاموس 12-9:11) نئے عہدنامہ میں اس کی وضاحت کا تعلق خاص طور پر غیر اقوام کے ایمانداروں سے ہے (اعمال 19-15:14؛ رومیوں 10:12 اور گلتیوں 3:28)۔

اُصول 6: روایت اور نظریہ

بائبل میں تعلیمات، احکام اور ممانعتیں تعین کرتی ہیں کہ کلیسیا کو کیا تعلیم دینی چاہئے۔
a- جماعتوں (کلیسیاؤں) کی روایات ہرگز معیار نہیں ہوتیں۔ بائبل جو تعلیم دیتی ہے اس کا تعین کلیسیا نہیں کرتی۔
b- ہر جماعت (کلیسیا) کے نظریاتی عقائد اور اعتقادات کو ہمیشہ بائبل کی درست اور واضح تعلیمات کی روشنی میں پرکھنا چاہئے۔

1- <u>مذہبی روایات ہرگز معیار نہیں ہوتیں۔</u>

a- مذہبی سرگرمیاں

پراھیں یسعیاہ 18-1:8۔

خدا نے یسعیاہ نبی پر ظاہر کیا کہ روایتی ڈگر کی پرستش جو نذرانوں، خوشبوؤں اور عیدوں کے ساتھ ہوتی تھی وہ بے معنی، حتیٰ کہ عبادت گاہ بھی مکروہ ہو چکی ہے کیونکہ لوگ بدی سے باز نہ آئے اور نہ خدا کی فرمانبرداری کی۔

b- رویا، خواب اور الہام۔

پراھیں یرمیاہ 36,32-25,21-23:16۔

خدا نے پیشگوئی نبی پر ظاہر کیا کہ بہت سے لوگ ہمیشہ خدا کے نبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن وہ ہرگز خدا کے بھیجے ہوئے نہیں ہوتے۔ انھوں نے اپنے ذہن سے رویا اور خوابوں کی بات کرتے ہیں۔ ان کا الہام ان کی اپنی انسانی باتیں ہیں۔ وہ خدا (جس نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا) کی باتوں کو بکاڑتے ہیں۔

مسیحیوں کو چاہیے کہ انسان کی باتوں اور خدا کی باتوں میں امتیاز کریں۔ سچے نبی (مبلغ) وہ اختیاری سے خدا کی باتوں کی منادی کرتے ہیں اور خدا کی باتیں لوگوں کے بُری راہوں سے باز آنے کا سبب بنتی ہیں۔ یسوع مسیح کی تعلیم (خوشخبری اور باتیں) ساری نبوت کی سچی روح ہے (مکاشفہ 19:10)۔

c- روایات

پراھیں مرقس 7:1-9؛ لوقا 11:44-46۔

یسوع مسیح نے فریسیوں اور شرع کے عالموں (یہودی ماہرین علم الٰہی) کو ملامت کی کہ وہ بائبل میں بتائے گئے خدا کے احکام کو برطرف کرتے ہیں تاکہ اپنی روایات پر چلیں جو انہوں نے نسل در نسل حاصل کی ہیں۔ اس نے ان مذہبی سرداروں کو ملامت کی کہ وہ بائبل کے احکام اور تعلیمات کو اپنی مذہبی روایات سے بدل ڈالتے ہیں (متی 15:3)۔ اس نے کہا کہ یہ روایات اور تعلیمات مذہبی نہیں بلکہ "انسانی احکام کی تعلیم ہیں" اور ان تعلیمات کی پیروی کرنا بے فائدہ پرستش ہے (مرقس 7:7-9)۔ یسوع نے کہا کہ جو لوگ اپنی مذہبی روایات کو بائبل میں بتائی نبوتی خدا کی باتوں سے زیادہ اہم سمجھتے ہیں وہ اندھے رہنما ہیں جو دکھانے والے ہیں جن کو چھوڑ دینا چاہیے جیسے کوئی پوشیدہ قبر سے آلودہ ہونے سے بچتا ہے (متی 15:13-14؛ لوقا 11:44-46)۔

2- مسیحی تعلیم بائبل کی تعلیمات پر مبنی ہونی چاہیے جس کی تفسیر درست کی گئی ہو۔

پراھیں 1- کرنتھیوں 4:6؛ 1- تیمتھیس 3:14-15؛ متی 7:24,26؛ 2- تیمتھیس 3:16-17)۔

a- مسیحی تعلیم بائبل پر مبنی ہونی چاہیے۔

مسیحی تعلیم کو بائبل کے درست طور پر وضع کئے ہوئے احکام اور ممانعتوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ بائبل کی تعلیمات، احکام اور ممانعتیں کسی فرقہ، جماعت، جماعت کے لیڈر یا استاد، سائنس یا فلسفہ کی تعلیمات، احکام اور ممانعتوں کی نسبت بلند اختیار رکھتی ہیں۔ یسوع اور رسول بار بار حوالہ دیتے تھے کہ بائبل میں لکھا ہے (لوقا 10:25-26؛ اعمال 13:40-41) اور وہ کسی مشہور رائے کلیسیا کے جید امجد، بائبل کے مفسر یا مسیحی کتاب کے مصنف کا حوالہ نہیں دیتے تھے۔ ہر ایک فرقہ یا جماعت کے عقائد اور اعتراضات کسی طرح قابل استعمال نہیں ہیں۔ ان کو مسیحی ایمان کے ساتھ عزت دی جا سکتی ہے۔ ان کا اندازہ ہمیشہ بائبل کی درست طور پر تفسیر کی نبوتی تعلیمات کی روشنی میں کیا جانا چاہیے۔

جو کچھ بائبل میں لکھا ہوا ہے اس میں کچھ بڑھانا یا کچھ گھٹانا اس سے تجاوز نہ کریں۔ پولس رسول نے ایک اصول وضع کیا ہے کہ "لکھے ہوئے سے تجاوز نہ کرو" (1- کرنتھیوں 4:6؛ 2- تیمتھیس 3:16-17)۔ اس نے اپنے خطوط میں کلیسیا کو تحریری ہدایات پر چلنے کی نصیحت کی ہے (فلپیوں 4:9؛ 1- تیمتھیس 3:14-15؛ 2- پطرس 3:1-2,16)۔ اور یسوع مسیح خود بھی بائبل میں اپنی باتوں، تفسیروں یا وضاحتوں کا اضافہ کرنے والوں یا اس میں سے کچھ گھٹانے والوں کو بڑی سخت تنبیہ کرتے ہیں (مکاشفہ 19-18:22)۔

b- **یسوع مسیح کی تعلیمات کو عمل لانا چاہیے۔**

یسوع نے تعلیم دی کہ لوگوں کو اس کی باتوں پر عمل کرنا چاہیے (یوحنا 8:24؛ متی 7:24-26)۔ یوحنا رسول نے فہم دیا کہ جو مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا یا جو مسیح کی تعلیم نہیں دیتا اس کو قبول نہ کیا جائے (2-یوحنا 9-11)۔

اُصول 7: ذمہ داری۔

بائبل کا مقصد خدا کی صداقت کو ظاہر کرنا اور انسان کی زندگی کو تبدیل کرنا ہے۔
a- ہر مسیحی بائبل کا مطالعہ کرنے، اس کی وضاحت کرنے اور اس کی صداقت پر عمل کرنے کا حق رکھتا ہے۔ چنانچہ ضرور ہے کہ وہ بائبل کی سچائی کی وضاحت اور اطلاق دوست طور پر کرے۔
b- ہر مسیحی سچائی کی تعلیم دے۔ ضرور ہے کہ جھوٹی تعلیم کو باطل کیا جائے۔

1- <u>سچائی کو جاننے، سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے کی ذمہ داری۔</u>

پڑھیں متی 13:32؛ یوحنا 14:21,23؛ 1-پطرس 1:14-16 (یوحنا 17:17 ;8:31-32؛ متی 7:24؛ فلپیوں 4:9)۔

علم

یسوع مسیح خود بھی حق (سچائی) ہے اور اس کی تعلیمات بھی سچائی ہیں۔ اس نے ہمیں سچائی کو جاننے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ سچائی ہمیں یقیناً آزاد اور پاک کرے گی۔

فرمانبرداری

یسوع اور رسولوں نے متواتر عام لوگوں کو نصیحت کی کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس کو سمجھو۔ ہماری تعلیم کو عمل میں لاؤ اور یہی تعلیم لوگوں کو بھی دو (عزرا 7:10)۔

کردار

نبیوں نے، مسیح نے اور رسولوں نے بائبل پڑھنے والوں کو نصیحت کی ہے کہ "پاک ہو کیونکہ خدا پاک ہے"۔ پاک ہونے کا راستہ بائبل کی تعلیم کو ماننا ہے۔ صرف ان تعلیمات کو جاننا نہیں۔

2- <u>جھوٹے اُستادوں کو رَد کرنے کی ذمہ داری۔</u>

پڑھیں 2-یوحنا 1-11؛ 2-تمتھیس 2:23-26؛ ططس 1:9؛ 1-یوحنا 2:20-23)۔

مسیحیوں کو چاہیے کہ جھوٹے استادوں کو باطل کریں اور ان کو اپنے گھروں میں نہ آنے دیں۔

اُصول 8: تاریخ

بائبل کا تاریخی سیاق وسباق، تاریخی واقعات کے بیان اور انسانی رویہ کے بیان پر مشتمل ہے۔ مثلاً خدا نے جو دیکھا وہ انسانی زندگی میں واقع ہوگیا۔ بائبل کا تاریخی سیاق وسباق مسیحی رویہ کا معیار ہرگز نہیں جب تک بائبل اس کو معیار نہ ٹھہرائے۔ a- تمام تاریخی واقعات اور انسانی رویہ کی تمام مثالیں جو بائبل میں قلم بند ہیں یہ تعین نہیں کرتیں کہ بائبل میں کیا تعلیمات ہے کیونکہ یہ اکثر وہ اور جو کچھ خدا ان کو بتانا چاہتا تھا اس میں خامیوں کے ساتھ بکثرت ہوتی ہیں۔ b- تمام تاریخی واقعات اور انسانی رویہ کی مثالیں جو بائبل میں درج ہیں ان کی وضاحت بائبل کی مخلف تعلیمات، احکام اور ممانعتوں کی روشنی میں ہونی چاہئے۔

بائبل کی تاریخ کا تعلق ان باتوں سے ہے جو ایک طرف ہمارے خدا نے کہیں اور کیں اور دوسری طرف جو کامل لوگوں اور قوموں نے کہیں اور کیں۔

1- نجات کی بابت خُدا کی تاریخ اور خُدا کو انسان کے جواب کی تاریخ۔

بائبل میں تاریخی بیان دو مختلف مقاصد رکھتے ہیں:

a- پوری تاریخ میں خدا بولتا اور عمل کرتا ہے۔

خدا کا مقصد ہم پر اپنے آپ کو اپنے منصوبے کو، اپنی مرضی اور مخلوق اور تاریخ میں اپنی مداخلت کو، اپنی باتوں اور قدرت کے کاموں کے ذریعے ظاہر کرنا ہے۔ خدا کی تخلیق (پیدائش 1:1-2:4) نجات (خروج 2:1-20; 14:19-22,29-31; 13:21-22) اور عدالت (خروج 14:23-28) (جو بائبل میں قلم بند ہے) کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ بہت اہم ہے کیونکہ یہ وہ ذریعہ ہے جہاں سے ہم مخلوق کے اور تاریخ کے اندر زندہ خدا کی صداقت اور حضوری، پاکیزگی، راستبازی، محبت اور رحمت) کو پکڑ سکتے ہیں اور انسان کے واسطے نجات بخش منصوبے کو بھی سمجھ سکتے ہیں۔

b- پوری تاریخ میں انسان خدا کی باتوں اور کاموں کا جواب دیتا ہے۔

خدا کا مقصد ہم پر تاریخ میں کئی لوگوں کی اقوام اور قوموں کے خدا کی باتوں اور کاموں کے جواب کو ظاہر کرنا بھی ہے۔ یہ جوابات خدا کے پسندیدہ (پیدائش 6:2؛ استثنا 7:3-4) ہوسکتے تھے۔ خدا کی باتوں اور کاموں کے لئے انسان کے جوابات اور رویہ کی یہ تاریخ بائبل میں بھی درج ہے۔ یہ اہم ہے کیونکہ یہ ایک ذریعہ ہے جہاں سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ کون سے لوگ خدا کی نظر میں مقبول ہیں اور سب لوگوں کے گرنے کے گہرے بیان (ان کی ناپاکی، ناراستی، نجاست اور بے رحمی) کی صداقت کو پا سکتے ہیں (پیدائش 6:5)۔

2- بائبل میں تاریخی مثالیں جن کی وضاحت نہیں کی جاتی یا اندازہ نہیں کیا جاتا۔

a- بائبل میں انسانی تاریخ معیار نہیں ہے۔

بہت دفعہ بائبل میں انسانی تاریخ غیر واضح یا بغیر سمجھے بیان کی جاتی ہے۔ چنانچہ، انسانی تاریخ یا بائبل میں تاریخی مثالیں (تاریخی سیاق وسباق) معیار نہیں

ہیں۔ یہ تعلیم نہیں دیتیں کہ انسانوں کو کس طرح ایمان لانا یا کیسا رویہ رکھنا چاہئے۔ یہ صرف اتفاقاتی ہیں کہ انسانوں کو دراصل کیسا رویہ رکھنا چاہئے۔

اگر بائبل میں ظاہر خدا کی مرضی (لوگوں کو کیسا رویہ رکھنا چاہئے) ہمیشہ ایک معیار ہے جب تک بائبل خدا کی خاص مرضی کو محدود نہیں کرتی تو اس کے ساتھ خدا کی مرضی کے لئے انسان کا جواب (دراصل لوگ کیسا رویہ رکھتے ہیں) ہرگز معیار نہیں جب تک بائبل کسی خاص جواب کو معیار قرار نہیں دیتی۔

بائبل میں انسان کے رویہ سے متعلق خدا کی مرضی (ممانعتیں، احکام اور درست طور پر واضح کردہ تعلیمات، ثقافتی سیاق وسباق) کا اظہار ہمارے لئے معیار یا حاکمانہ ہیں (جب تک بائبل ان کو محدود قرار نہیں دیتی) یہ ظاہر کرتے ہیں کہ خدا لوگوں سے کیسا رویہ چاہتا ہے۔ انسانی زندگیوں اور انسانی تاریخ میں کیا ہوگا۔

چنانچہ، بائبل میں انسان کے رویہ کے بیان (تاریخی واقعات اور شخصی مثالیں تاریخی سیاق وسباق ہرگز معیار نہیں ہیں (جب تک بائبل ان کو معیار قرار نہیں دیتی)۔ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ دراصل لوگ خدا کی ممانعتوں، احکام اور تعلیمات کا جواب کیسے دیتے تھے جو حقیقتاً انسانی زندگیوں اور انسانی تاریخ میں وقوع میں آیا۔

بائبل میں تاریخی واقعات اور شخصی مثالیں ہرگز معیار یا حاکمانہ نہیں ہیں جب تک سیاق وسباق یا بائبل میں کسی اور جگہ اس بات سے متعلق شفاف تعلیم ان کو تقویت نہ دے۔ مثالیں:

- ایک سے زیادہ عورتوں سے شادی کرنا جس طرح لمک (پیدائش 4:19)، ابرہام (پیدائش 25:6)، اور داؤد (1-تواریخ 14:3; 3:1-9) نے کی، معیار نہیں ہے (متی 19:5-6)۔
- لیکن خدا کے ساتھ معیار ہے (پیدائش 5:21) کیونکہ بائبل اس کی تعلیم اور جگہ پر بھی دیتی ہے (زبور 27:41)۔

b- بائبل میں انسانی تاریخ ایک تمثیل ہے۔

تاریخی مثالیں تعین نہیں کرتیں کہ بائبل کیا تعلیم دیتی ہے بلکہ بائبل جو تعلیم دیتی ہے بہت ساری مثالیں اس پر روشنی ڈالتی ہیں۔ مثال کے طور پر:

- پوشیدگی میں دعا کرنے اور غیر قوموں کی طرح بک بک کے بغیر دعا کرنے کی تعلیم (متی 8-6:5)۔ یقیناً سارے مسیحیوں کے لئے معیار ہے۔ چنانچہ مسیح کے نمونے پر عمل کرنا اور نیچ دن نکلنے سے پہلے ویران جگہ پر جا کر دعا کرنا (مرقس 1:35) کی تعلیم کی تشریح بائبل میں کہیں نہیں کی گئی اور اس لئے یہ معیار نہیں ہے۔ مسیحی مسیح کے نمونے پر عمل کر کے نیچ دن نکلنے سے پہلے ویران جگہ پر جا کر دعا کر سکتے ہیں لیکن کسی دوسرے مسیحی کو اس پر مجبور نہیں کر سکتے یا تعلیم نہیں دے سکتے کہ یہ ایک لازمی مسیحی نظریہ یا عمل ہے۔
- اسی طرح مسیح کا ساری دنیا میں انجیل کی منادی کا حکم (مرقس 16:15) مسیحی کلیسیا کے لئے ایک معیار ہے۔ تاہم، پولس کی خدمت عملی کہ جہاں انجیل پہلے پہنچ چکی ہو وہاں اس کی منادی نہ کی جائے (رومیوں 15:20) بائبل میں کسی دوسری جگہ پر واضح نہیں کی گئی اور اس لئے یہ معیار نہیں ہے۔ مسیحی آزادی کے ساتھ پولس کے نمونے پر چلنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں لیکن وہ اس کی خدمت عملی کے لئے دوسرے مسیحیوں کو مجبور نہیں کر سکتے۔ پولس کی خدمت عملی مسیحی کلیسیا کے واسطے نہیں تھی۔ یہ صرف پولس کا شخصی لائحہ عمل تھا۔

3- بائبل میں تاریخی مثالیں جن کی وضاحت/تشریح کی گئی ہے۔

بائبل میں انسانی تاریخ یا تاریخی مثالوں کی تفسیر وتشریح چند بار ہی کی گئی ہے۔ ایسے معاملات میں ایک عام تعلیم خارج ہو سکتی ہے۔ چنانچہ، تاریخی مثالیں جن کی تفسیر وتشریح کی گئی ہے ان کی پیروی ہو سکتی ہے مثال کے طور پر:

a- بائبل کی تاریخ بطور انتباہ۔

1- کرنتھیوں 10:6-11 کہتا ہے "یہ باتیں ہمارے واسطے عبرت ٹھہریں تاکہ ہم بُری چیزوں کی خواہش نہ کریں جیسے انہوں نے کی..... یہ باتیں ان پر عبرت کے لئے واقع ہوئیں اور ہم آخری زمانہ والوں کی نصیحت کے واسطے لکھی گئیں"۔ بائبل پر مبنی اس عبارت کی بنیاد پر خاص تاریخی واقعات (برے نمونے) بائبل میں لوگوں کی نصیحت کے لئے لکھی گئیں۔ لوگوں کو چاہئے کہ بائبل میں لکھی ہوئی ہر قسم کی تنبیہ سے بچیں اور ان کی سزا کا انتباہ حاصل کریں۔

b- بائبل کی تاریخ بطور ایک نصیحت۔

1- کرنتھیوں 11:1 کہتا ہے "تم میری مانند بنو جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں" بائبل کی اس عبارت کی بنیاد پر مسیحی صرف راستباز لوگوں کے اچھے نمونے پر چل سکتے ہیں۔ جب ان کے اعمال خدا کی بنیادی مرضی کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

- مسیحیوں کو یہ حکم نہیں کہ یہ پولس اور پولس کی مانند بنیں بلکہ یہ شاگرد بنانے کے لئے ہر علاقہ میں جانے والے پولس کے جاری مشن کی پیروی کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں جہاں وہ آتا اور اپنے کنڈر بسر کے لئے کام کرتا ہے کیونکہ ان نمونوں کی سفارش بائبل میں اور جگہوں پر بھی کی گئی ہے۔
- لیکن مسیحیوں کو پولس کے ایک کلیسیا بنانے کے لئے جہاں وہ نہ جا سکے ہو نے کے نمونے پر نہیں چلنا چاہئے (اعمال 19:8-10) کیونکہ یہ صرف تاریخی واقعہ سے تعلق رکھتا ہے اور بائبل میں اس کی وضاحت نہیں کی گئی۔

c- بائبل کی تاریخ بطور عام تعلیم۔

کسی تاریخی واقعہ یا شخصی مثال کی وضاحت سیاق وسباق میں کسی دوسری جگہ صرف اس وقت ہوتی ہے جب ایک عام تعلیم خارج ہو جائے۔ مثال کے طور پر، یہ کسی تاریخی نمونہ کی وضاحت کے ذریعے پولس ماری دولت ان کے ساتھ بانٹنے کا اصول سکھاتا ہے جو اپنی روحانی برکتوں میں آپ کو شریک کرتے ہیں (رومیوں 15:26-27؛ 1- کرنتھیوں 9:14؛ گلتیوں 6:6)۔

اُصول 9: ثقافت/تہذیب۔

بائبل کا ثقافتی سیاق وسباق انسانی رویہ کے متعلق تعلیمات کے احکام پر مشتمل ہے جو خدا چاہتا ہے کہ انسانی زندگیوں میں ہو۔ بائبل کا ثقافتی سیاق وسباق ہمیشہ مسیحی رویہ کے لئے ہوتا ہے جب تک بائبل اس کو محدود نہ کرے۔
a- انسانی ثقافت زمین پر کسی بھی جگہ یا وقت کے کسی بھی تاریخی عرصہ کا تعین نہیں کرتا جو بائبل سکھاتی ہے کیونکہ یہ گناہ کے ساتھ آلودہ ہے اور اس میں خامی ہے جو خدا بنانے کا ارادہ رکھتا تھا۔
b- خدا کی بادشاہت کی ثقافت جس کی تعلیم بائبل دیتی ہے تعین کرتی ہے کہ زمین پر ہر جگہ اور ہر زمانہ میں انسانی ثقافت کیا ہونی چاہئے۔

1- <u>تہذیب اور تہذیبی سیاق وسباق۔</u>

پڑھیں متی 5:21-22؛ متی 5:27-28؛ متی 5:31-32؛ متی 5:38-39؛ متی 5:43-44؛ کلسیوں 3:18-21۔

a- کسی بھی زمانہ میں انسانوں کی کسی بھی جماعت کی تہذیب مندرجہ ذیل دو باتوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

ان کا دنیا کے بارے نظریہ، ان کے حقائق اور عقائد، ان کی اقدار اور اخلاقیات، ان کے توہمات اور ان کے زمانہ کی روح۔
جس طریقوں سے یہ ان کی زبانوں میں ظاہر ہوتی ہیں وہ ہیں ان کے تجربات اور رویہ۔ ان کے رسم ورواج اور ان کے تعلقات اور قوانین۔

b- بائبل کا سیاق وسباق دو اور چیزوں پر بھی مشتمل ہے:

ہر انسانی تہذیب کا گنہگار اور ناقص پہلوؤں کا بیان، جس کو نظر انداز یا تبدیل ہونا چاہئے۔
مثال کے طور پر رومیوں 1:18-32۔
خدا کی بادشاہت کی تہذیب کی تعلیم، جس کو اختیار کرنا اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔
مثال کے طور پر متی باب 5-7۔

2- <u>گنہگار انسانی تہذیب۔</u>

پڑھیں رومیوں 1:18-32۔
ایک طرف بائبل انسانی تہذیب کے گنہگار اور ناقص پہلوؤں کو درج اور بیان کرنے سے دریغ نہیں کرتی: قتل (پیدائش 4:8)، ایمانداروں اور بے ایمانوں کی مخلوط شادیاں (پیدائش 6:2,5)، خدا سے انحراف (پیدائش 11:4)، لوط سے بازی (پیدائش 19:4-5)، زنا، بانجھ یا ناموی سے پہلے جنسی تعلق (پیدائش 34:2-7,31)، بت پرستی (خروج 32:1-8)، مادہ پرستی اور لالچ (یسعیاہ 5:8)، دنیاوی عیش وعشرت (یسعیاہ 5:12)، سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کہنا (یسعیاہ 5:20)، بے انصافی (یسعیاہ 5:23)، دولت کے لئے بدویانتی (اعمال 4:32-5:4)، گناہ کا ارادہ (اعمال 8:18-23)۔
جماعت میں نگرانی جتلانے والی قیادت (3-یوحنا 9:10) اور گنہگار پہلوؤں سے بچنا اور ان کو بدلنا چاہئے۔

3- <u>خدا کی بادشاہت کی تہذیب۔</u>

پڑھیں اعمال 16:18-20؛ رومیوں 13:1-7؛ 1-پطرس 5:1-4

a- بائبل کی تہذیب وضاحت اور تشریح کرتی ہے۔

دوسری طرف بائبل واضح طور پر تعلیم دیتی ہے کہ دنیا میں ہر جگہ اور انسانی تاریخ کے ہر زمانہ میں انسانی تہذیب کو کس طرح تبدیل ہونا چاہئے۔ رسمی طور پر بائبل میں تمام تعلیمات، احکام اور ممانعتیں ایک ثقافتی وضاحت اور تشریح دیتی ہیں یعنی یہ سکھاتی ہیں کہ خدا کس طرح چاہتا ہے کہ ہر جگہ ہر زمانہ میں انسانی ثقافت کو تبدیل ہونا چاہئے۔ بائبل سکھاتی ہے کہ انسان کو دنیا کس نظر سے دیکھیں (1-یوحنا 2:15-17)، کس حقائق کو مانیں (یوحنا 8:31-32؛ 14:6؛ 17:17)، کون کونسی اقدار اور اخلاق اختیار کریں (1-کرنتھیوں 6:9-11؛ 5:9-13)۔ ان کو کیسا رویہ اور تعلق رکھنا

چاہیے (متی ۱باب 5 تا 7)اور کون سی رسمیں اور آئین خدا کے پسندیدہ ہیں (ملاکی 16-1:2:14- تھسلنیکیوں 8-4:1)۔

b- بائبل خدا کی بادشاہی کی تہذیب سکھاتی ہے۔

بائبل میں انسانی ثقافت کو ہر جگہ اور ہر زمانہ میں مسلسل واضح کیا گیا منع کیا گیا اور حکم دیا گیا۔ بائبل میں واضح ممانعتوں حکموں اور تعلیمات کے ذریعے خدا کا مقصد دنیا میں ہر جگہ کی تہذیب سے خطاب کرنا، اس کو بدل کر زیادہ سے زیادہ خدا کی بادشاہت کی تہذیب بنانا ہے۔ خدا، خاص الٰہی تہذیب کے خالص لوگوں کی خاص جماعت بنانا چاہتا ہے جو خدا کی بادشاہی کی تہذیب کہلاتی ہے (پہاڑی وعظ متی ۱باب 5 تا 7)۔

c- بائبل ظاہر کرتی ہے کہ انسانی تہذیب کو کیا بننا چاہیے۔

چنانچہ، بائبل میں ثقافتی سیاق وسباق کو کسی خاص وقت کے لئے محدود سمجھنا اور اس وجہ سے سمجھنا کہ یہ مسیحیوں کے لئے معیار نہیں غلط ہے۔
بائبل کی کتب ماضی کی تہذیبوں میں کسی خاص طرف تاریخی کتابیں نہیں بلکہ یہ خدا کے مکاشفہ کی کتابیں ہیں، خدا کے ارادے کو ظاہر کرتی ہیں جو خدا چاہتا تھا کہ انسانی ثقافت زمین پر ہر جگہ اور ہر زمانہ میں ایسی ہو۔

بائبل یہ تعلیم دیتی ہے کہ زمین پر ہر جگہ اور ہر زمانہ میں انسانی تہذیب کو کیا ہونا چاہیے۔ مسیحیوں کو چاہیے کہ بائبل میں انسانی تہذیب کے سیاق وسباق (تعلیمات، احکام اور ممانعتوں) کو دنیا میں ہر جگہ اور انسانی تاریخ کے ہر زمانہ کے لئے ایک معیار سمجھیں۔

d- بائبل پر مبنی معیاری تہذیب کی مثالیں:

شادی اور طلاق سے متعلق یسوع مسیح کی تعلیم ہمیشہ ایک معیار ہے (متی 9-19:3)۔ حرامکاری کے خلاف موسیٰ اور پولس کی تعلیمات ہمیشہ ایک معیار ہیں (احبار 23-22,20,6-18:3؛ رومیوں 27-1:24)۔ خاندان کے افراد سے متعلق پولس کی تعلیمات ہمیشہ ایک معیار ہیں (افسیوں 23-5:22؛ کلسیوں 21-3:18)۔ یہ بھی تعلیم دیتے ہیں کہ خدا دنیا میں ہر جگہ اور تاریخ کے ہر زمانہ میں کس طرح چاہتا ہے کہ لوگ شادی اور خاندانی زندگی میں کیسا رویہ رکھیں۔

اسی طرح، بائبل کی تعلیمات سکھاتی ہیں کہ خدا کیا چاہتا ہے کہ لوگ حکومت میں (رومیوں 7-13:1) عدالتوں میں (استثنا 20-16:18) کلیسیاؤں میں (افسیوں 16-4:1؛ 1-تیمتھیس 15-3:1؛ 1-پطرس 4-5:1) اور کلیسیاؤں کے باہر معاشرہ میں کیسا رویہ رکھیں (افسیوں 17-5:17-4)۔
کیونکہ یہ تعلیمات بائبل میں کسی اور تعلیم سے محدود نہیں ہیں یہ ہر جگہ اور سب کے لئے معیار ہیں۔

[redacted]

آج آپ نے جو سیکھا ہے اس کے جواب میں خدا سے باری باری مختصر دعا کریں۔
یا دو دو یا تین تین ہو کر اس کے جواب میں خدا سے دعا کریں جو آپ آج سیکھا ہے۔

گروپ کے لیڈر: گروپ کے ارکان کو یہ تیاری تحریری طور پر دیں یا ان کو خود نقل کرنے کے لئے دیں۔

1- <u>عہد کریں۔</u> شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

بائبل کی درست تفسیر کرنے اور جب آپ بائبل کو پڑھتے یا تحقیق کرتے ہیں ان کو عمل میں لانے کے لئے 9 اصول یاد رکھیں۔

کسی دوسرے شخص یا گروپ کے ساتھ مل کر "بائبل کی درست تفسیر" کی تعلیم پر منادی کریں، تعلیم دیں یا مطالعہ کریں۔

2: <u>خدا کے ساتھ شخصی وقت</u> پیدائش 1:1-7:13 4 کے ذریعے خدا کیساتھ ہر روز شخصی وقت بتائیں اور سوالات کے طریقہ کو استعمال کریں، نوٹس بنائیں۔

3: <u>بائبل کا مطالعہ</u>، اگلے مطالعہ کے لئے گھر پر تیاری کریں۔ گلیلیا کی مشنری ذمہ داری: متی 20-18 :28۔

بائبل سٹڈی کا پانچ الفا ئی طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

4: <u>دعا</u>، کسی خاص بندے یا چیز کیلئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے جواب دیتا ہے (زبور 3 :5)۔

5: <u>اپنی نوٹ بک کو اپ ڈیٹ کریں،</u> خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت، یادداشت کے نوٹس اور بائبل کے مطالعہ اور اس تیاری کے نوٹس شامل کریں۔